سُورَةُ الْحَدِيد

آیت 29-28

• یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اٰمِنُوۡا بِرَسُوۡلِهٖ یُؤۡتِكُمۡ
كِفۡلَیۡنِ مِنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَ یَجۡعَلۡ لَّكُمۡ نُوۡرًا تَمۡشُوۡنَ بِهٖ وَ
یَغۡفِرۡ لَكُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ۚۙ ﴿۲۸﴾

• لِّئَلَّا یَعۡلَمَ اَهۡلُ الۡكِتٰبِ اَلَّا یَقۡدِرُوۡنَ عَلٰی شَیۡءٍ مِّنۡ
فَضۡلِ اللّٰهِ وَ اَنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤۡتِیۡهِ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ
اللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ ﴿ع ۲۹﴾

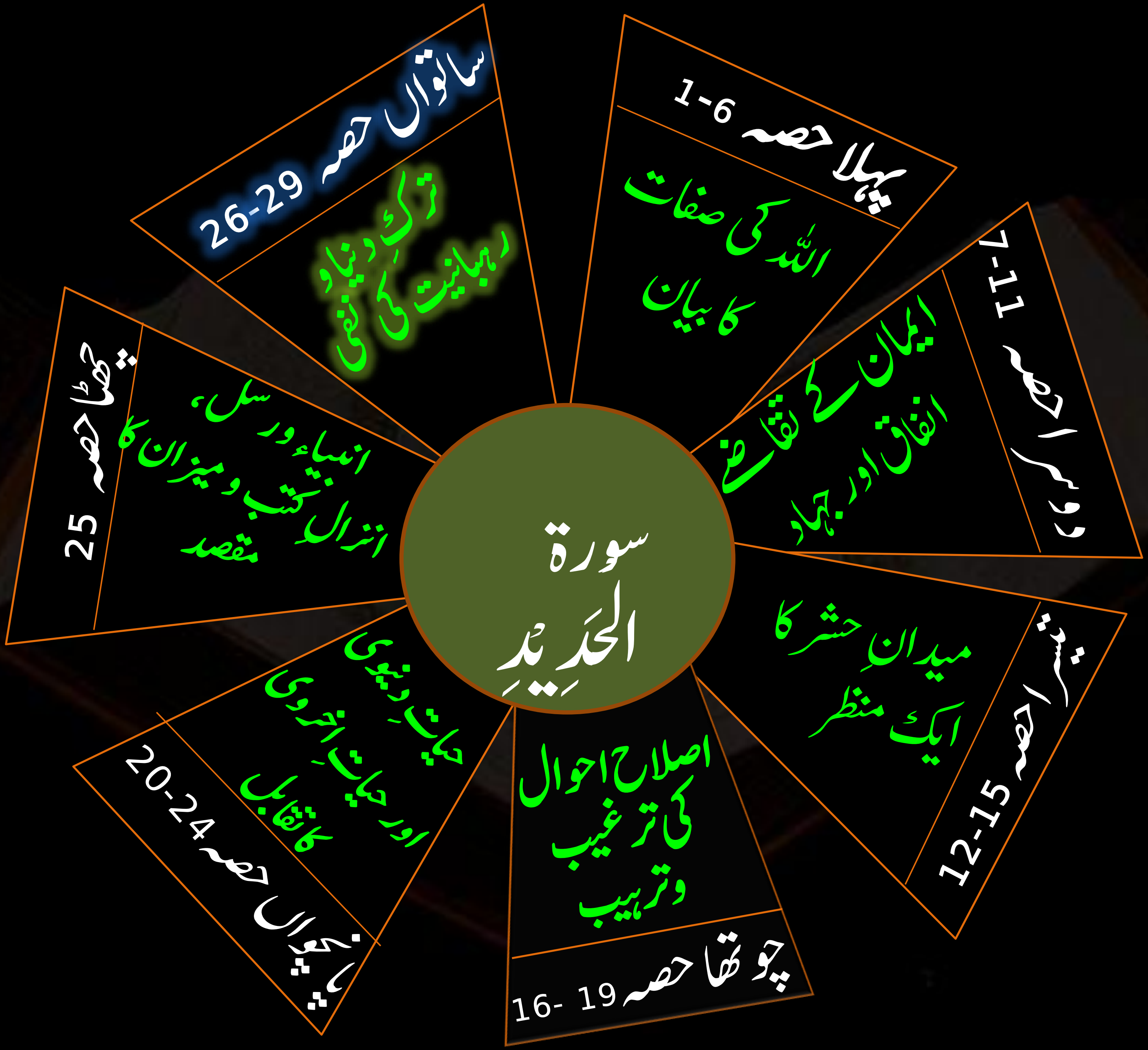
سورة الحَدِيدِ
پہلا حصہ 1-6
اللہ کی صفات کا بیان
دوسرا حصہ 7-11
ایمان کے تقاضے انفاق اور جہاد
تیسرا حصہ 12-15
میدانِ حشر کا ایک منظر
چوتھا حصہ 16- 19
اصلاح احوال کی ترغیب وترہیب
پانچواں حصہ 20-24
حیاتِ دنیوی اور حیاتِ اخروی کا تقابل
چھٹا حصہ 25
انبیاء ورسل، انزال کتب ومیزان کا مقصد
ساتواں حصہ 26-29
ترکِ دنیا و رہبانیت کی نفی

حدیث شریفہ

اسلام کا اصل شجر

- عن معاذِ بنِ جَبَلٍ رَضِي اللهُ عَنْهُ، قالَ: قُلْتُ: يا رَسُولَ اللهِ، أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُني الجَنَّةَ ويُباعِدُني عَنِ النَّارِ.
- قالَ: لَقَدْ سَأَلْتَ عَنْ عَظِيمٍ، وَإِنَّهُ لَيَسِيرٌ عَلَى مَنْ يَسَّرَهُ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ؛ تَعْبُدُ اللهَ لاَ تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلاَةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ، وَتَحُجُّ الْبَيْتَ ,

ثُمَّ قالَ: أَلاَ أُخْبِرُكَ بِرَأْسِ الأَمْرِ وَعَمُودِهِ وَذِرْوَةِ سَنَامِهِ؟

قُلْتُ: بَلى يَا رسولَ اللهِ.

قالَ: رَأْسُ الأَمْرِ الإِسْلاَمُ، وَعَمُودُهُ الصَّلاَةُ، وَذِرْوَةُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ (إِذَا سَقَطَ العَمُودُ سَقَطَ مَا بُنِي عَلَيْه)

الترمذي، برقم 2616، وقال: ((حديث حسن صحيح))،وأخرجه ابن ماجه، برقم 3973، وأحمد، 36/344، برقم 22016

- معاذ بن جبل سے روایت ہے کہتے ہیں : "ہم رسول اللہ کے ساتھ غزوہ تبوک سے واپس آرہے تھے۔ میں نے رسول اللہ کو دیکھا تو دریافت کیا: اے اللہ کے رسول مجھے کوئی ایسا عمل بتایئے جو مجھے جنت میں پہنچادے۔
- آپ نے فرمایا: واہ کیا زبردست بات پوچھی ہے تم نے۔ البتہ جس پر اللہ آسان کردے اس کیلئے یہ آسان بھی بہت ہے۔ بس فرض نماز قائم کئے رہو۔ فرض زکواۃ ادا کرتے رہو اور اللہ سے ملو تو اس حالت میں کہ تم نے اس کے ساتھ کچھ شرک نہ کیا ہو۔
- اور کیا میں تمہیں نہ بتاؤں کہ دین کی اساس کیا ہے ، دین کا ستون کیا ہے اور اس کے کوہان کی چوٹی کیا ہے؟ دین کی اساس حقیقت اسلام ہے۔ جو اس پر عمل پیرا ہوا نجات پاگیا۔ دین کا ستون نماز ہے اور دین کے کوہان کی چوٹی اللہ کے راستے میں جہاد کرنا ہے.... مسند احمد کی حدیث کا ترجمہ

يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

يا : حرفِ نداء vocative particle

حرفِ نداء وہ حرف جس سے کسی کو بلایا جائے

- يَآاَيُّهَا - اے
- الَّذِيْنَ - لوگو
- اٰمَنُوا - جو ایمان لائے ہو
- اتَّقُوا اللّٰهَ - ڈرو اللہ سے

- وقی : ڈرنا - ڈر کر بچنا (اللہ سے ڈر کر گناہوں سے بچنا)
- اِتَّقٰی : اپنے گناہوں کے انجام سے ڈر کر ان سے بچنے کی کوشش کرنا
- تقوی : اللہ کے خوف سے اس کے اوامر و نہی کا خیال رکھنا (منجد)

قران میں استعمال ہونے والے حروفِ نداء (3)

1. يَا کا استعمال عام ہے نکرہ اور معرفہ سب پر آ سکتا ہے يَا آدَمُ ، يَا قَوْمِ

2. أَيُّهَا: جس کو بلایا جارہا ہے (منادیٰ) اس پر اگر " ال " ہو تو مذکّر کے لیئے أَيُّهَا آئیگا جیسے اَيُّهَا الثَّقَلٰنِ، اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ

3. أَيَّتُهَا منادیٰ پر اگر " ال " ہو تو مؤنث کے لیئے أَيَّتُهَا بڑھا دیا جاتا ہے تا کہ یا کی آواز ال میں گم نہ ہو جائے يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ

- يَا اور اَيُّهَا کا اکٹھا استعمال کبھی کلام میں زور پیدا کرنے کے لیئے اور کبھی تحسین کی لیئے اور اس منادیٰ پر آئیگا جس پر ال آیا ہو
- يَا أَيُّهَا النَّاسُ، يَا أَيُّهَا الَّذِينَ، يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ، يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

وَ اٰمِنُوۡا بِرَسُوۡلِہٖ یُؤۡتِکُمۡ کِفۡلَیۡنِ

- وَ اٰمِنُوۡا - اور ایمان لاؤ
- بِرَسُوۡلِہٖ - اس کے رسول پر
- یُؤۡتِکُمۡ - (وہ) عطا فرمائے گا تم کو
- کِفۡلَیۡنِ - دو حصے - (دوہرا حصہ) کِفۡل: ترازو کا ایک پلڑا
- کِفۡل: حصہ - مال وغیرہ میں سے بقدر ضرورت حصہ جو ضرورت کا کفیل ہوسکے یا ضرورت کا ضامن ہوسکے - اس لیئے یہ لفظ کفالت اور ضمانت کے معنی میں
- وَمَنۡ یَّشۡفَعۡ شَفَاعَۃً سَیِّئَۃً یَّکُنۡ لَّہٗ کِفۡلٌ مِّنۡہَا
- اور جو بُرائی کی سفارش کرے گا وہ اس میں سے حصہ پائیگا

اردو میں: کفیل، کفالت

كِفۡلَيۡنِ مِنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَيَجۡعَلۡ لَّكُمۡ نُوۡرًا تَمۡشُوۡنَ بِهٖ

مِنۡ - سے

رَّحۡمَتِهٖ - اسکی رحمت

وَيَجۡعَلۡ - اور بنا دے گا - (اور بخشے گا)

لَّكُمۡ - تمہارے لیئے - (تمہیں)

نُوۡرًا - نور (روشنی)

تَمۡشُوۡنَ - تم چلوگے   بِهٖ - اسکے ساتھ

- مادہ : م ش ی

تَمْشُوْنَ

- مَشٰی : چلنا، ایک مقام سے دوسرے کی طرف، قصداً یا ارادے سے چلنا
- چلنے کے لیئے عام لفظ (قران میں چلنے کے لیئے ۱۳ الفاظ)
- الماشیه : پیدل چلنے والے جانور یا چوپائے - اسکی جمع مواشی
- وَ لَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا اور زمین میں اکڑ کر نہ چل
- هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِیۡمٍ ۙ﴿۱۱﴾ طعنے دیتا ہے، چغلیاں کھاتا پھرتا ہے 68/11
- مَّشَّآءٍۭ بِنَمِیۡمٍ : چغل خور جو اِدھر اُدھر چل پھر کر غیبت کرتا ہے
- اردو میں : مویشی، تماشہ (مشی سے نکلا ہوا لفظ)

وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۚ ۲۸

وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ - اور معاف کردے گا تمہیں

- غَفَرَ : ڈھانپ دینا، (ڈھانپ کر) بچا لینا
- اللہ تعالیٰ کا بندوں کو انکے گناہوں کی عقوبت سے بچا لینا
- مِغْفَر : خود، جو دورانِ جنگ سپاہی سر پر رکھتے ہیں (بچنے کے لیئے)
- غافِر : معاف کرنے والا (اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام) غَافِرِ الذَّنۡبِ
- غَفُوْر: خوب بخشنے والا، مبالغے کا صیغہ (اَلْغَفُوْر اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام)
- اِسْتَغْفار : اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی بخشش چاہنا
- اردو میں : غفور، غفّار، غافر، مغفرت ، مغفور ، مغفر (خود)

وَاللّٰہُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ

وَاللّٰہُ - اور اللہ تعالیٰ

غَفُوۡرٌ - بڑا معاف کرنے والا

رَّحِیۡمٌ - مہربان

- ر ح م کے مادے سے - (وہی مادہ جو رحمٰن کا ہے)
- رحمٰن کی طرح رَحِیۡم بھی مبالغے کا صیغہ (فَعِیۡل کے وزن پر)
- رحم میں ① رقت (نرمی، ملائمت)، ② لطف (مہربانی، عنایت، کرم، شفقت) ③ رافت (ہمدردی، رحمدلی) تینوں پائے جاتے ہیں

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ
كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَ
يَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۙ ﴿۲۸﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور اس کے رسولؐ پر
ایمان لاؤ، اللہ تمہیں اپنی رحمت کا دوہرا حصہ عطا فرمائے گا اور
تمہیں وہ نور بخشے گا جس کی روشنی میں تم چلوگے، اور تمہارے
قصور معاف کر دے گا، اللہ بڑا معاف کرنے والا اور مہربان ہے

آیت ۲۸ کے مخاطب کون ہیں

- آیت ۲۷ کے مخاطبین عیسیٰ علیہ السلام کے پیرو ہیں
- " ان میں سے جو ایمان لائے " (عیسیٰؑ پر اور انکی تعلیمات پر) ان کو یہاں مخاطب کیا گیا ہے
- اب ایمان لاؤ محمد ﷺ پر - تمہارے لیئے گویا دوہری فضیلت
- دو رسولوں پر ایمان لانے کی فضیلت
- اس بنا پر اللہ تمہیں دہرا اجر عطا فرمائے گا (کفلین)
- اس کی تائید بخاری و مسلم شریف میں آئے اس حدیث سے بھی ہوتی ہے

آیت ۲۸ کے مخاطب کون ہیں

- عَنْ أَبِى بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم ثَلاَثَةٌ لَهُمْ أَجْرَانِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ، وَآمَنَ بِمُحَمَّدٍ صلى الله عليه وسلم
- وَالْعَبْدُ الْمَمْلُوكُ إِذَا أَدَّى حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ،
- وَرَجُلٌ كَانَتْ عِنْدَهُ أَمَةٌ فَأَدَّبَهَا، فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهَا، وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا، ثُمَّ أَعْتَقَهَا فَتَزَوَّجَهَا، فَلَهُ أَجْرَانِ
- نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تین آدمی ہیں جن کے لیے دہرا اجر ہے۔ان میں سے ایک ہے اہل کتاب میں سے وہ شخص جو اپنے سابق نبی پر ایمان رکھتا تھا اور پھر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر بھی ایمان لے آیا.......... ....

توبہ واستغفار کا مفہوم

توبہ واستغفار کا مفہوم

- اِسْتَغْفَار: غَفَرَ یَغْفِرُ کے معنی "کسی چیز کو اس طرح ڈھانپ دینا کہ اس کے عیوب ونقائص چھپ جائیں"
  - قول اور عمل کے ذریعے مغفرت طلب کرنا (المفردات)
  - اللہ سے یہ درخواست کہ وہ
    - گناہوں کی پردہ پوشی کرے
    - انہیں دوسروں پر ظاہر نہ کرے
    - ان کے بارے میں محاسبہ نہ کرے
    - ان پر سزا نہ دے، انہیں بخش دے اور معاف کردے

توبہ و استغفار کا مفہوم

- توبہ: تَابَ یَتُوبُ تَوبَۃً - رجوع کرنا اور پلٹنا ہے

- توبہ سے مراد:
  - اعترافِ جرم کے بعد احساسِ ندامت کے ساتھ اللہ کی طرف رجوع کرنے اور آئندہ جرم نہ کرنے کی یقین دہانی ہے
  - توبہ میں یہ بات شامل ہے کہ

1. آدمی گناہ کو گناہ سمجھے
2. گناہوں پر نادم ہو
3. آئندہ گناہ نہ کرنے کا پختہ عزم کرے
4. جس حد تک ممکن ہو گناہوں کی تلافی کی کوشش کرے

تَوبَة

احساسِ گناہ کے بعد

اعترافِ گناہ اور

عزمِ اجتنابِ گناہ

اِسْتَغْفَار

درخوست پردہ پوشیٔ گناہ

گذارشِ مغفرت

گذارشِ عفو و درگذر

درخواست عدم محاسبہ

درخواست عدم نجاتِ عذاب

- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:
- سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول: وَاللّٰہِ إِنی لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِی الْيَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِيْنَ مَرَّةٍ – المسلم
- میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ اللہ کی قسم! میں دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اس سے توبہ کرتا ہوں"
- یا أیها الناس توبوا إلی اللہ واستغفروہ فَإِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ
- "اے لوگو! اللہ سے توبہ کرو، اور اس سے مغفرت طلب کرو، کیونکہ میں دن میں سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔

دنیا میں استغفار کا فائدہ

مَنْ لَزِمَ الِاسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللَّهُ لَهُ مِنْ كُلِّ ضِيقٍ مَخْرَجًا ، وَمِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا ، وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

رواه أبو داود (1518) وابن ماجه (3819) ، وأحمد في "المسند" (1/248) ، والطبراني في "المعجم الأوسط" (6/240)، والبيهقي في "السنن الكبرى" (3/351)

جو شخص استغفار کو لازم کرلے تو اللہ تعالیٰ اسے ہر پریشانی سے نجات اور ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ عطاء فرمادیتے ہیں اور اسے ایسی جگہ سے روزی بہم پہنچاتے ہیں کہ اس کے وہم وگمان میں بھی نہیں ہوتی

استغفار کے فائدے

1. استغفار سے بارش کی کثرت ۔لوگوں کی خوشحالی
2. مال میں اضافہ ہوتا ہے
3. اولاد عطا ہوتی ہے
4. باغات اور نہریں عطا ہوتی ہیں

فَقُلۡتُ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ﴿10﴾ يُّرۡسِلِ السَّمَآءَ عَلَيۡكُمۡ
مِّدۡرَارًا ۙ﴿11﴾ وَّيُمۡدِدۡكُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّبَنِيۡنَ وَيَجۡعَلۡ لَّكُمۡ جَنّٰتٍ وَّيَجۡعَلۡ لَّكُمۡ
اَنۡهٰرًا ؕ﴿12﴾ سورۃ نوح

میں نے کہا : اپنے ربّ سے معافی مانگو ! بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے وہ تم پر آسمان سے خوب بارشیں برسائے گا تمہیں مال اور اولاد سے نوازے گا، تمہارے لیے باغ پیدا کرے گا اور تمہارے لیے نہریں جاری کر دے گا

استغفار کے فائدے

5. استغفار سے دنیاوی عذاب ٹال دیا جاتا ہے
6. استغفار سے ہر تنگی و مشکل میں نجات ملتی ہے
7. استغفار سے ہر فکر و پریشانی میں چھٹکارا نصیب ہوتا ہے
8. استغفار سے رزق میں اضافہ کیا جاتا ہے اور ایسے طریقے سے رزق عطا ہوتا ہے جو انسان کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا

استغفار - ایک سلامتی

عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ : " أنزل اللَّهُ عَلَيَّ أَمَانَيْنِ لأُمَّتِي : وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ سورة الأنفال آية 33 ..

" وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ سورة الأنفال آية 33

فَإِذَا مَضَيْتُ تَرَكْتُ فِيكُمُ الاسْتِغْفَارَ "ترمذی

اللہ تعالیٰ نے میری امت کے لیئے دو طرح کی سلامتی نازل کی ہے - پھر آپ نے سورۃ الانفال کی آیت 33 پڑھی: جب تک آپ ان کے درمیان میں موجود ہیں اللہ آپ کی قوم پر عذاب نازل نہیں کریگا- آیت کا دوسرا حصہ " اللہ کے لیئے سزاوار نہیں کہ وہ ان پر عذاب مسلط کرے جب تک وہ استغفار کرتے رہیں -

پھر حضورؐ نے فرمایا میں چلا جاؤں گا تو پہلی سلامتی اٹھ جائے گی تو میں نے امت کے لیئے ان کے درمیان استغفار دوسری سلامتی کو چھوڑ دیا ہے جو قیامت تک باقی رہے گی

قیامت کا دروازہ - قیامت تک کھلا ہے

- ابو موسی اشعریؓ روایت کرتے ہیں کہ اللہ رسول ﷺ کا ارشاد ہے:

إِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ يَبْسُطُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيئُ النَّهَارِ وَيَبْسُطُ يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيئُ اللَّيْلِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا

- صحيح مسلم: جلد سوم: حديث نمبر 2488

- "اللہ تعالیٰ رات کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے، تاکہ دن کو برائی کرنے والا رات کو توبہ کرے۔ اور دن کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے، تاکہ رات کو گناہ کا ارتکاب کرنے والا دن کو توبہ کرے۔ یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہے گا جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے، جو قربِ قیامت کی نشانی ہے۔ اس نشانی کے ظاہر ہونے کے بعد توبہ کا دروازہ بند ہو جائے گا"

توبہ کب تک قبول ہوتی ہے؟

عَنْ عبد اللَّه بن عمر بن الخطاب رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُما عَنْ النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم قال

إِنَّ الله عزَّ وجَلَّ يقْبَلُ توْبة العبْدِ مَالَم يُغرْغرِ

أخرجه الترمذي (3847) و إبن ماجه (4253) و أحمد (6160) وإبن حبان (628)

اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ اس وقت تک قبول کرتا ہے جب تک کہ اسے جان کنی کا وقت نہ آجائے۔

توبہ کے الفاظ

أَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

میں اپنے رب اللہ سے ہر گناہ کی معافی طلب کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

اللہ تعالیٰ سے معافی طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ حی وقیوم ہے اور میں اسی کے سامنے توبہ کرتا ہوں

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي ، لا إِلَه إِلاَّ أَنْتَ خَلَقْتَني وأَنَا عَبْدُك ، وأَنَا على عهْدِكَ ووعْدِكَ ما اسْتَطَعْتُ ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ ما صنَعْتُ ، أَبوءُ لَكَ بِنِعْمتِكَ عَلَيَ ، وأَبُوءُ بذَنْبي فَاغْفِرْ لي ، فَإِنَّهُ لا يغْفِرُ الذُّنُوبِ إِلاَّ أَنْتَ

. منْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوقِناً بِهَا ، فَمَاتَ مِنْ يوْمِهِ قَبْل أَنْ يُمْسِيَ ، فَهُو مِنْ أَهْلِ الجنَّةِ ، ومَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وهُو مُوقِنٌ بها فَمَاتَ قَبل أَنْ يُصْبِح ، فهُو مِنْ أَهْلِ الجنَّةِ » رواه البخاري .

اے اللہ تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو نے ہی مجھے پیدا فرمایا اور میں تیرا ہی بندہ ہوں، میں جہاں تک طاقت رکھتا ہوں تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں اپنے عمل و کردار کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میرے اوپر تیری جو بھی نعمتیں ہیں آپ کے سامنے ان کا اقرار کرتا ہوں، اور میں اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں، پس تو مجھے معاف کردے، تیرے سوا گناہوں کو معاف کرنے والا اور کوئی نہیں ہے

لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ

- لِّئَلَّا ۔ تاکہ نہ
  - لِ + اَنْ + لَا
- يَعْلَمَ - جانیں
- اَهْلُ الْكِتٰبِ – اہل کتاب
- اَلَّا (اَنْ + لَا) ۔ کہ نہیں
- يَقْدِرُوْنَ - (وہ) پا سکتے ہیں
- مادہ: ق د ر ۔ قَدَرَ ۔ يَقْدِرُ: کمی کرنا، قدرت حاصل کرنا، قدر کرنا

تاکہ	تاکہ نہیں
• لِ • كَیْ • اِنْ	• كَیْلَا • لِكَیْلَا • لِئَلَّا

لِّئَلَّا يَعۡلَمَ اَهۡلُ الۡكِتٰبِ اَلَّا يَقۡدِرُوۡنَ

- يَقۡدِرُوۡنَ قران میں صرف ۳ بار آیا ہے

2/264

1. لَا يَقۡدِرُوۡنَ عَلٰى شَىۡءٍ مِّمَّا كَسَبُوۡا ؕ جو نیکی کمائی، اس سے کچھ بھی ان کے ہاتھ نہیں آئیگا
2. لَا يَقۡدِرُوۡنَ مِمَّا كَسَبُوۡا عَلٰى شَىۡءٍ ؕ وہ اپنی کمائی کا کچھ بھی پھل نہ پائیں گے 14/18
3. سورۃ الحدید کی اس آیت میں

- تینوں جگہ پر یہ لفظ " پانا ، ہاتھ آنا ، حاصل کرنا " کے مفہوم میں
- اردو میں اس مادے سے : قدر (اقدار) ، قادر، قدرت ، تقدیر ، مقدّر ، مقدور ، اقتدار ، مقتدر

عَلٰی شَیۡءٍ مِّنۡ فَضۡلِ اللّٰہِ

- عَلٰی شَیۡءٍ - کسی چیز پر - (کوئی چیز)
- مِّنۡ فَضۡلِ اللّٰہِ - اللہ کے فضل سے
- فَضۡلُ : کسی چیز کا متوسط درجہ سے زیادہ ہونا - برتری
- یہ مادہ (ف ض ل) فالتو چیز کا مفہوم بھی دیتا ہے (جیسے فضول)
- عام طور پر اچھی چیزوں اور باتوں کے لیئے ہی آتا ہے
- قران میں فضل ان معنوں میں استعمال ہوا ہے
- مہربانی، عنایت، کرم، بخشش، عطا، احسان، فضیلت، بڑائی

وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ

- وَاَنَّ - اور یہ کہ
- اَلْفَضْلَ - فضل
- بِيَدِ اللهِ - اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے
- يُؤْتِيْهِ - دیتا ہے اس کو
  - أَتَى - يُؤْتِي اِيْتَاءً عطا کرنا — دینا
- مَنْ - جسے
- يَّشَآءُ - وہ چاہتا ہے مادہ : ش ی ء شَاءَ : چاہنا

وَ اللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ

- وَ اللّٰهُ ۔ اور اللہ تعالیٰ
- ذُو ۔ والا
- الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ۔ بڑا فضل

لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ
فَضْلِ اللّٰهِ وَ اَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ
اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾

تا کہ نہ سمجھ لیں اہل کتاب کہ اللہ کے فضل پر اب ان کا
کوئی حق نہیں ہے اور یہ کہ اللہ کا فضل اسکے اپنے ہاتھ
میں ہے جسے چاہتا ہے وہ اسے عطا فرماتا ہے اور وہ بڑے
فضل والا ہے

آیت ۲۹ کا مفہوم

- زیادہ تر مترجمین نے اس آیت کا جو ترجمہ کیا ہے
- "یہ اس لئے کہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے"
- اسکی وجہ لِّئَلَّا (لِ + اَنْ + لَا) کا یہاں ہونا
- جن مترجمین نے مندرجہ بالا ترجمہ کیا ہے انکا خیال ہے کہ یہاں **لا** زائدہ ہے
- جن کا خیال ہے کہ **لا** زائدہ نہیں ہے ان کے نزدیک **لا** تاکیدِ مزید کے لئے
- وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾ **الانبیاء**
- اور ممکن نہیں ہے کہ جس بستی کو ہم نے ہلاک کر دیا ہو وہ پھر پلٹ سکے

آیت ۲۹ کا مفہوم

- اس آیت کے دو مفہوم - اختیار کیئے گئے دو ترجموں کی وجہ سے

1. تا کہ اہل کتاب کو معلوم ہو جائے کہ اللہ کے فضل پر ان کا کوئی اجارہ نہیں

- نبوت کا سلسلہ جو بنی اسرائیل میں ڈھائی ہزار سال سے چلا آرہا تھا اب اسکا شاندار اختتام بنو اسماعیل میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت و رسالت کی صورت میں
- نبوت پہ تمہاری اجارہ داری نہیں بلکہ یہ اللہ کا فضل ہے -

2. تا کہ نہ سمجھ لیں اہلِ کتاب کی اللہ کے فضل پر اب ان کا کوئی حق نہیں

- اس آیت میں اہل کتاب کے لیئے ترغیب ہے کہ وہ یہ نہ سمجھیں کی اللہ کا فضل انکی دسترس سے باہر ہو گیا ہے بلکہ اللہ کی رحمت کا دروازہ کھلا ہے اللہ کی رحمت سے ہمکنار ہونے کا راستہ یہ ہے کی اسکے رسول پہ ایمان لاؤ

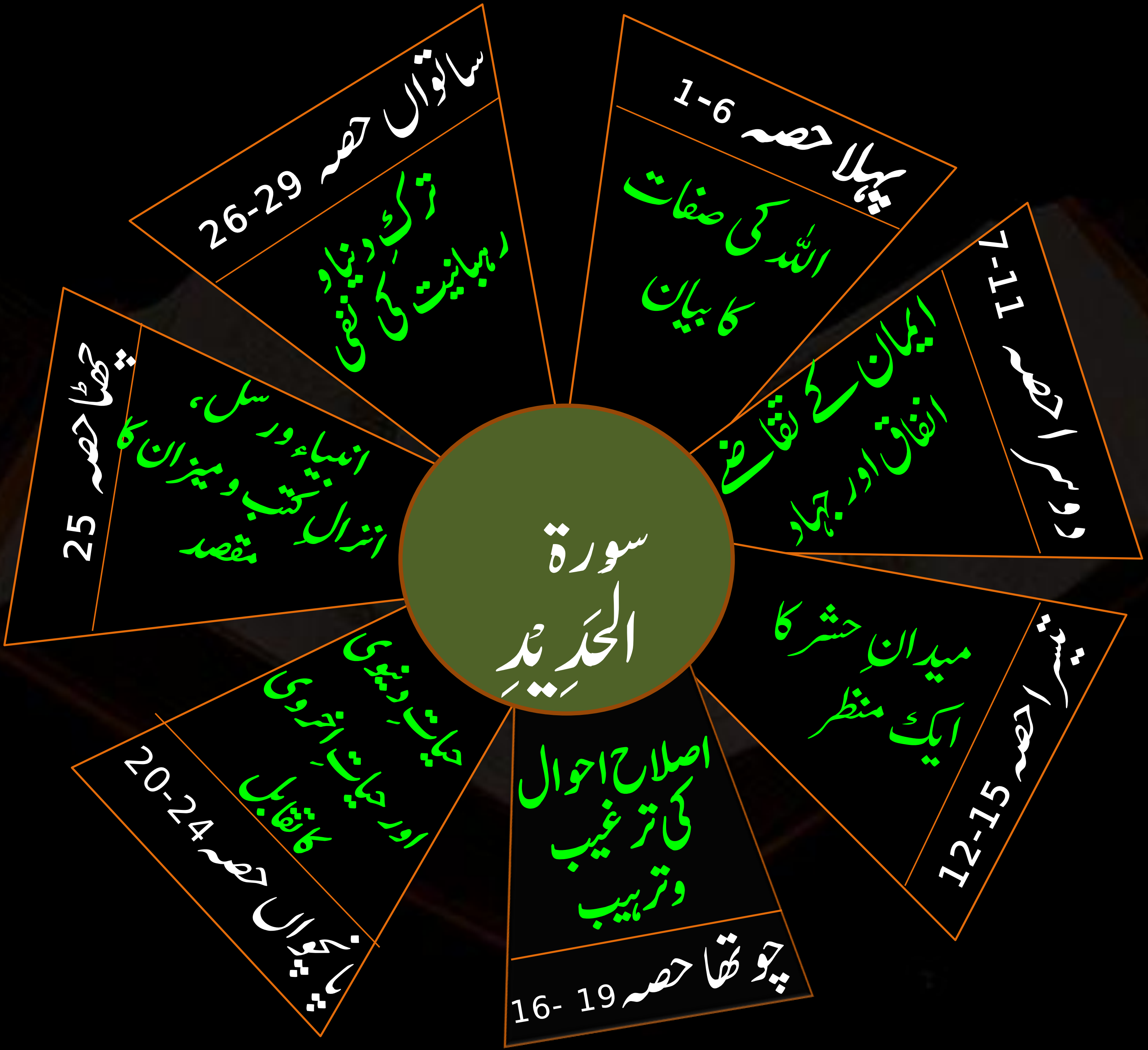
سورۃ الحَدِیدِ
پہلا حصہ 1-6
اللہ کی صفات کا بیان
دوسرا حصہ 7-11
ایمان کے تقاضے انفاق اور جہاد
تیسرا حصہ 12-15
میدانِ حشر کا ایک منظر
چوتھا حصہ 16- 19
اصلاح احوال کی ترغیب وترہیب
پانچواں حصہ 20-24
حیاتِ دنیوی اور حیاتِ اخروی کا تقابل
چھٹا حصہ 25
انبیاء ورسل، انزالِ کتب ومیزان کا مقصد
ساتواں حصہ 26-29
ترکِ دنیا و رہبانیت کی نفی